1584-کیاہر مسلمان شخص کے لیے چاند دیکھنا شرط ہے ؟

سوال

اس شخص کے متعلق کیا حکم ہے جو ابتدائی رؤیت کے مطابق روزہ نہ رکھے بلکہ خود چاند دیکھے تو روزہ رکھتا اوراس کی دلیل یہ دیتا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :
"چاند دیکھ کر روزہ رکھو، اورچاند دیکھ کرہی عید مناؤ"
کیااس کا اس حدیث سے یہ استدلال صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

جب چاند کی رؤیت ثابت ہوجائے چاہے ایک ہی عادل مسلمان کی گواہی سے رؤیت ثابت ہو توروزہ رکھنا فرض ہے ، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اعرابی کے چاند دیکھنے کی گواہی پر روزہ رکھنے کا حکم دیا تھا.

رہااس حدیث "چاند دیکھ کر روزہ رکھو، اورچاند دیکھ کر عید الفطر کرو"

سے یہ استدلال کرنا کہ ہر شخص بعینیہ چاند دیکھ کر روزہ رکھے تو یہ استدلال صحیح نہیں، کیونکہ حدیث میں عمومی رؤیت ثابت ہونے پر خطاب عام ہے، چاہے ایک ہی گواہی سے رؤیت ہلال ثابت ہوجائے.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (94/10).

رؤیت ہلال میں ایک ہی ثقہ اور عادل مسلمان شخص کی گواہی پر روزہ رکھنا فرض ہونے کی دلیل یہ بھی ہے کہ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ :

"لوگ چاند دیکھنے کے لیے جمع ہوئے تومیں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ میں نے چاند دیکھا ہے، چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود روزہ رکھا اور لوگوں کو روزہ رکھنے کا حکم دیا"

سنن ابوداود کتاب الصوم باب شھادۃ الواحد علی رؤیۃ الھلال رمضان.

اور بعض بد عتی قسم کے لوگ سب مسلمانوں سے روزہ رکھنے میں پیچھے اس لیے رہتے ہیں کہ ان کا اعتقاد ہوتا ہے کہ انسان جب خود چاند دیکھے تو اس پر روزہ فرض ہوتا ہے، حالانکہ احادیث ان کا رد کرتی ہیں، اوران کا یہ اعتقاد باطل ہے.

اورپھر اگران کا اعتقاد صحیح بھی مان لیا جائے توپھر کمزور نظر والا شخص کیا کرے اوروہ کس طرح روزہ رکھے گا ؟

معاملہ بالکل ایسا ہی جیسا کہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے :

{آنکھیں اندھی نہیں بلکہ ان کے سینوں میں پائے جانے والے دل اندھے ہوچکے ہیں}.الحج (46).

اللہ تعالی ہی سیدھی راہ کی ہدایت نصیب کرنے والا ہے.

واللہ اعلم.